Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

الفضل
روزنامہ ربوہ

بروز جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷	۴ر صفر ۱۳۹۳ھ ۸ر امان ۱۳۵۲ہش ۸ر مارچ ۱۹۷۳ء	نمبر ۵۳

اخبار احمدیہ

ربوہ ۷ر امان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ بخار میں کچھ کمی ہے فلو اور دوسری تکلیفیں اسی طرح ہیں احباب خاص توجہ اور التزام کے ساتھ حضور کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۷ر امان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت سردرد اور جسم میں درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب جماعت حضرت سیدہ مدظلہا کی صحت کیلئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۷ر امان۔ محترم سید داؤد احمد صاحب راولپنڈی میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت آپ کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درد و الحاح سے دعائیں کرتے رہیں۔

کراچی میں سیٹھ محبوب علی صاحب ایک حادثہ کے نتیجہ میں زخمی ہو کر ہسپتال میں داخل ہیں۔ یادداشت پر بھی اثر ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان کی کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

میرے پیارے ماموں جان محترم شیخ بشیر احمد صاحب سینئر ایڈووکیٹ لاہور میں شدید بیمار ہیں۔ انہیں ۳ر مارچ کو میو ہسپتال میں داخل کروایا گیا ہے۔ بیماری بہت شدید اور تشویشناک ہے۔ احباب جماعت خصوصاً اصحاب مسیح موعود علیہ السلام سے دردمندانہ درخواست ہے کہ ان کی صحت و تندرستی کیلئے درد و الحاح سے دعا کریں۔
(رفعت نازلی بنت شیخ نور حسین صاحب مرحوم گوجرانوالہ)

مکرم چوہدری ثناء اللہ خان صاحب شبلی دل کے عارضہ میں مبتلا ہیں اور بمقام لاہور ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے کامل صحت عطا فرمائے۔ (عبدالرحمٰن بہلولپوری)

میرا نواسہ عزیز سید محمد مبشر دماغی عارضہ کی وجہ سے سخت بیمار ہے اور ہسپتال میں داخل ہے۔ تمام احمدی بھائیوں اور بہنوں سے اس کی کامل و عاجل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(اہلیہ حضرت مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوریؓ)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیینؐ ہیں اور قرآن شریف خاتم الکتب ہے

جو کچھ قرآن شریف میں ہے اور جو کچھ آنحضرتؐ نے فرمایا یا کر کے دکھایا اُسے چھوڑ کر نجات نہیں مل سکتی

"جو (تعلیم) اسلام نے دی ہے اور جو کامل تعلیم ہے۔ اس کے بعد اور کوئی نئی تعلیم یا شریعت نہیں آسکتی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں اور قرآن شریف خاتم الکتب۔ اب کوئی اور کلمہ یا کوئی اور نماز نہیں ہو سکتی۔ جو کچھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا کر کے دکھایا اور جو کچھ قرآن شریف میں ہے اس کو چھوڑ کر نجات نہیں مل سکتی۔ جو اس کو چھوڑے گا وہ جہنم میں جائے گا۔ یہ ہمارا مذہب اور عقیدہ ہے۔ مگر اس کے ساتھ یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ اس اُمّت کیلئے مخاطبات اور مکالمات کا دروازہ کھلا ہے اور یہ دروازہ گویا قرآن مجید کی سچائی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سچائی پر ہر وقت تازہ شہادت ہے اور اس کے لئے خدا تعالیٰ نے سورۃ فاتحہ ہی میں یہ دُعا سکھائی ہے۔ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ۔ انعمت علیہم کی راہ کیلئے جو دُعا سکھائی تو اس میں انبیاء علیہم السلام کے کمالات کے حصول کا اشارہ ہے اور یہ ظاہر ہے کہ انبیاء علیہم السلام کو جو کمال دیا گیا وہ معرفت الٰہیہ ہی کا کمال تھا۔ اور یہ نعمت ان کو مکالمات اور مخاطبات سے ملی تھی۔ اسی کے تم بھی خواہاں ہو۔ پس اس نعمت کیلئے یہ خیال مت کرو کہ قرآن شریف اس دعا کی تو ہدایت کرتا ہے مگر اس کا ثمرہ کچھ بھی نہیں۔ یا اس اُمّت کے کسی فرد کو بھی یہ شرف نہیں مل سکتا اور قیامت تک یہ دروازہ بند ہو گیا ہے۔ بتاؤ اس سے اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتک ثابت ہو گی یا کوئی خوبی ثابت ہو گی؟ مَیں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو شخص یہ اعتقاد رکھتا ہے وہ اسلام کو بدنام کرتا ہے اور اس نے مغزِ شریعت کو سمجھا ہی نہیں۔ اسلام کے مقاصد میں سے تو یہ امر تھا کہ انسان صرف زبان ہی سے وحدہٗ لاشریک نہ کہے بلکہ درحقیقت سمجھ لے اور بہشت دوزخ پر خیالی ایمان نہ ہو بلکہ فی الحقیقت اسی زندگی میں وہ بہشتی کیفیات پر اطلاع پا لے۔"
(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۵۲)

یوم مسیح موعودؑ

۲۳ر مارچ کو جماعت احمدیہ ہر سال "یوم مسیح موعودؑ" مناتی چلی آئی ہے۔ یہ وہ دن ہے جبکہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے لدھیانہ میں بیعت لینی شروع کی تھی۔ احباب جماعت اس روحانی سلسلہ کی بنیاد رکھی جانے کی یاد میں اپنے اپنے ہاں جلسے منعقد کریں۔ اور اس دن کے شایانِ شان جلسے کر کے رپورٹ نظارت اصلاح و ارشاد میں بھجوائی جائے۔ جن جماعتوں کو اتوار کو جلسہ کرنے میں سہولت ہو۔ وہ ۱۸ یا ۲۵ر مارچ کو جلسہ کر سکتی ہیں۔
(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۸ احسان ۱۳۵۲ ہش

عیسائیت کی ناکامی اور اس کا بنیادی سبب

ہم مشہور امریکی رسالے "دی واچ ٹاور" کے حوالہ سے اس امر پہ تفصیل سے روشنی ڈال چکے ہیں کہ اب دنیا سے عیسائیت کی صف لپٹنے والی ہے اور وہ دن دور نہیں ہیں کہ جب دنیا میں عیسائیت کا نام ونشان بھی باقی نہیں رہے گا۔ اس ضمن میں ہم نے یہ بھی واضح کیا تھا کہ یہ سب کچھ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس پیشگوئی کے عین مطابق رونما ہو رہا ہے جو آپ نے اللہ تعالیٰ سے خبر پاکر آج سے ۷۶ سال قبل اُس وقت فرمائی تھی کہ جب دنیا میں عیسائیت اپنے پورے عروج پہ تھی اور عیسائی پادری اور منادِ مغرب کی عیسائی طاقتوں کے سیاسی غلبہ و استیلاء کے بل پر ساری دنیا کو عیسائیت کا حلقہ بگوش بنانے کے خواب دیکھ رہے تھے اور دنیا میں ببانگِ دہل یہ اعلان کر رہے تھے کہ زیادہ عرصہ نہیں گزرے گا کہ نہ صرف مشرقِ وسطیٰ کے ممالک میں بلکہ خاص حرم کعبہ میں یسوع مسیح کے نام کی منادی کی جائے گی۔

آج ہم خود نامور مسیحی زعماء کے بیانات کی روشنی میں یہ بتانا چاہتے ہیں کہ عیسائیت کے اس روز افزوں زوال و انحطاط اور اس کے کالعدم ہونے کے نہایت بدیہی اور روشن امکانات کے اسباب کیا ہیں۔

دراصل اُس زبردست عروج و اقبال کے باوجود جو مغربی طاقتوں کے سیاسی غلبہ و استیلاء کے بل پر انیسویں صدی میں عیسائیت کو حاصل ہوا اور عیسائیت ایشیاء اور افریقہ وغیرہ کے وسیع علاقوں میں جنگل کی آگ کی طرح پھیلتی چلی گئی بیسویں صدی عیسوی کے اوائل ہی میں عیسائیت زوال پذیر ہونی شروع ہو گئی تھی اور کلیسیا یہ سوچنے پر مجبور ہو گیا تھا کہ آخر اس سرعت سے بڑھتے ہوئے زوال کی وجہ کیا ہے۔ چنانچہ جوں جوں وقت گزرتا گیا اور عیسائیت کی گرفت ڈھیلی ہوتی چلی گئی عیسائی پادریوں کی کانفرنسوں میں اِس سوال پر غور ہوتا رہا اور عیسائیت کی گرتی ہوئی دیوار کو سہارا دینے کی کوششیں کی جاتی رہیں۔ اِس ضمن میں ۱۹۴۷ء میں انگلستان کے بعض نامی گرامی پادریوں کو اِس سوال پر اظہارِ خیال کی دعوت دی گئی کہ "کیا چرچ ایک مذہبی قوت کے طور پہ ناکام ہو چکا ہے؟" چنانچہ اٹھارہ نامی گرامی پادریوں اور دیگر مسیحی لیڈروں نے علیحدہ علیحدہ مقالوں کی شکل میں اِس موضوع پر اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا جنہیں بعد ازاں "HAS THE CHURCH FAILED" کے نام سے لندن کے اوڈھم پریس لمیٹڈ نے کتابی شکل میں شائع کیا۔ اِن مقالوں میں قریباً تمام مقالہ نگاروں نے اِس امر کا اعتراف کیا کہ فی الواقعہ کلیسیا دنیا میں ناکام ہو چکا ہے۔ تاہم اِس ناکامی کی وجوہات پر ہر ایک نے اپنے اپنے نقطۂ نگاہ سے جداگانہ انداز سے روشنی ڈالی۔

ان سب مقالوں میں سے ویسٹ منسٹر کالج کیمبرج میں سسٹیمیٹک تھیالوجی کے پروفیسر ریورنڈ ایچ۔ ایچ۔ فارمر ایم۔ اے، ڈی۔ ڈی نے "FUNDAMENTAL CAUSES OF FAILORE" (یعنی ناکامی کے بنیادی اسباب) کے زیر عنوان جو مقالہ لکھا وہ خاص اہمیت کا حامل ہے کیونکہ انہوں نے ایسے اسباب پر روشنی ڈالی ہے جن سے مروجہ عیسائیت کی بنیاد ہی کالعدم ہو کر رہ جاتی ہے۔ ان کے مقالہ کا لب لباب اور خلاصہ یہ ہے کہ رونا اِس بات کا نہیں ہے کہ لوگ چرچ کی باتوں پر کان دھرنے سے لاپرواہ ہوتے جا رہے ہیں اور عیسائیت میں ان کی دلچسپی دن بدن کم ہو رہی ہے۔ کیونکہ بات اگر اتنی ہی ہوتی تو ابلاغ عامہ کے ذرائع سے کام لے کر اور عیسائی عقائد اور عیسائیت کی بنیادی صداقتوں کو زیادہ عام فہم اور دلچسپ انداز میں پیش کر کے لوگوں کی دلچسپی کو ابھارا اور ان کی بے رخی کو دور کیا جا سکتا تھا۔ مصیبت یہ ہے کہ علمی ترقی کے موجودہ دور میں عیسائیت کی بنیادی صداقتیں اور اس کے عقائد اثر انگیزی کی قوت سے عاری ہو چکے ہیں۔ انہیں کتنے ہی عام فہم اور دلچسپ انداز میں پیش کیا جائے لوگوں کے ذہن انہیں قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ جب بھی ان عقائد کی اہمیت واضح کی جاتی ہے لوگوں کی طرف سے ذہنی سطح پر کسی قسم کے مثبت ردّ عمل کا اظہار ہی نہیں ہوتا۔ ایک طرف عقائد میں اثر انگیزی کی قوت اور دوسری طرف لوگوں کے قلوب و اذہان میں اثر پذیری کی صلاحیت مفقود ہو چکی ہے۔ ایسی صورت میں عیسائیت کا اپنی موجودہ شکل میں قائم یا زندہ رہنا کیسے ممکن ہو سکتا ہے۔ چنانچہ مسٹر فارمر اس مقابلہ میں رقمطراز ہیں:۔

"اس زمانہ میں ہم جس صورتِ حال سے دوچار ہیں وہ یہ ہے کہ اگر ہم انجیل کو قابلِ فہم اور دلچسپ انداز میں پیش کرنے میں کامیاب ہو بھی جائیں پھر بھی ہمیں لوگوں میں نہایت وسیع پیمانہ پر پھیلی ہوئی بے حسی اور ان کی طرف سے کسی قسم کے مثبت ردّ عمل کی نفی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ کسی بات کو سمجھنا اور اس میں دلچسپی لینا ایک الگ امر ہے اور کسی بات پر مثبت ردّ عمل کا اظہار بالکل الگ امر ہے۔ مثبت ردّ عمل سے مراد یہ ہے کہ جو کچھ کہا جا رہا ہے اسے ایک زندہ حقیقت کے طور پر تسلیم کر لیا جائے یعنی سننے والا اُس کی ضرورت اور اہمیت کو محسوس کرتے ہوئے اسے تسلیم کرنے اور اسے دستور العمل بنانے پر آمادہ ہو جائے۔ سوچنے اور غور کرنے والی بات یہ ہے کہ عظیم مسیحی صداقتیں اگر انہیں سنا اور ان پر کان دھرا جائے تو بھی عصرِ حاضر کے انسانوں کو زندہ حقیقتوں کے طور پر متاثر کرنے میں ناکام ثابت ہو رہی ہیں" (صفحہ ۴۸)

آگے چل کر مسٹر فارمر نے مسیحی صداقتوں کے زندہ حقیقتوں کے طور پہ اثر و جذب (یعنی انسانی ذہنوں کو متاثر کرنے کی صلاحیت) سے عاری ہونے کو ایک بڑی ہی لطیف مثال کے ذریعہ واضح کیا ہے۔ انہوں نے مسیحی صداقتوں کو گیلے ایندھن سے تشبیہ دی ہے اور لکھا ہے کہ جس طرح گیلا ایندھن اُس وقت تک ہی تھوڑی بہت لَو دیتا ہے جب تک کہ پھونکیں مار مار کر اُس میں سے شعلہ نکالنے کا عمل جاری رہے اور جونہی یہ عمل بند ہوتا ہے رہے سہے شعلے بھڑکنے بند ہو جاتے ہیں بعینہٖ یہی حال فی زمانہ مسیحی صداقتوں کا ہے۔ جب تک وعظ و نصیحت کا سلسلہ جاری رہے تو کچھ لوگ ان کا تھوڑا بہت اثر قبول کر لیتے ہیں لیکن جونہی وعظ و نصیحت کا سلسلہ ختم ہوتا ہے گیلے ایندھن کے تحیت شعلہ کی طرح ان صداقتوں کی سراسر بناوٹی اور وقتی اثر انگیزی یکدم ختم ہو کر رہ جاتی ہے۔ چنانچہ وہ رقمطراز ہیں:۔

"تلقین یا ملامت خواہ کتنے ہی پُر زور و پُر اثر انداز میں کی جائے پختہ اعتقاد کی کمی کو پورا نہیں کر سکتی۔ اِس کے نتیجہ میں محض وقتی طور پہ اعتقاد کی عارضی چنگاری تو پیدا ہو سکتی ہے مستقل بنیادوں پر پختہ اعتقاد کی دائمی حرارت معرضِ وجود میں نہیں آ سکتی۔ اسکی مثال ایسی ہی ہے کہ اگر گیلے ایندھن میں دھونکنیوں کی مدد سے آگ جلانے کی کوشش کی جائے تو وقتی طور پر تو شعلہ بھڑک اٹھے گا لیکن جونہی دھونکنیوں کو ہٹایا جائیگا تو وہ شعلہ تھوڑی دیر بھڑک کر ختم ہو جائے گا اور انگریزی محاورہ کی رو سے "مُردہ آگ" (DEAD FIRE) باقی رہ جائے گی" (ص ۴۸)

مسٹر ایچ۔ ایچ۔ فارمر کی یہ حقیقت بیانی اِس امر کی آئینہ دار ہے کہ علمی ترقی کے موجودہ دور میں مروجہ عیسائی عقائد (تثلیث، الوہیتِ مسیح، موروثی گناہ، مسیح کی صلیبی موت اور کفارہ وغیرہ وغیرہ) کا کھوکھلا پن یورپ کے عیسائی عوام پر عیاں ہو چکا ہے اسی لئے وہ اب عیسائیت کو خیرباد کہہ رہے ہیں اور وہاں اب عیسائیت کے کالعدم ہونے کے آثار دن بدن نمایاں سے نمایاں تر ہوتے جا رہے ہیں اور وہ دن جیسا کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ سے خبر پاکر خبر دی تھی دُور نہیں ہے کہ جب

"... نہ کوئی مصنوعی کفارہ باقی رہے گا اور نہ کوئی مصنوعی خدا۔ اور خدا کا ایک ہی ہاتھ کفر کی سب تدبیروں کو باطل کر دے گا لیکن نہ کسی تلوار سے اور نہ کسی بندوق سے بلکہ مستعد روحوں کو روشنی عطا کرنے سے اور پاک دلوں پر ایک نور اتارنے سے۔ تب یہ باتیں جو میں کہتا ہوں سمجھ میں آئیں گی۔"

(اشتہار ۱۴ جنوری ۱۸۹۷ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نائیجیریا (مغربی افریقہ) میں تبلیغ اسلام

جماعت کے پچاس سالہ قیام کے سلسلہ میں تقریبات۔ تبلیغی اور تربیتی دورے

ریڈیو پر خطبات جمعہ کی اشاعت۔ رمضان المبارک میں نماز تراویح اور درس قرآن و حدیث کا انتظام

چار صد ایک افراد کا قبول احمدیت

مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد ایم اے امیر و مشنری انچارج نائیجیریا

خدا تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ سال کی آخری سہ ماہی جماعت احمدیہ نائیجیریا کے باقاعدہ قیام کی گولڈن جوبلی کی بعض تقریبات کے انعقاد کی وجہ سے خاص اہمیت کی حامل رہی اس سے قبل اس موقعہ کا تفصیلی پروگرام ارسال کیا جا چکا ہے۔ اس میں تین تقریبات تھیں (۱) خدام الاحمدیہ نائیجیریا کا اجتماع (۲) سالانہ کانفرنس (۳) اور قرآن کریم کی اشاعت وغیرہ کے پروگرام نہایت شان و شوکت سے منائے گئے اور اس سے بفضلہ تعالیٰ جو بیداری اور ترقی کے سامان پیدا ہوئے اور خاص طور پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اشاعت قرآن کریم کی مہم بہت ہی بابرکت ثابت ہوئی۔ اور جماعت احمدیہ کی اس بے مثال خدمت کو روز بروز مقبولیت حاصل ہو رہی ہے ان تمام تقریبات کی مختصر رپورٹ درج ذیل ہے۔

۱۔ گولڈن جوبلی کی تقریبات

(۱) جماعت احمدیہ نائیجیریا کی باقاعدہ پچاس سالہ قیام کے سلسلہ میں جن تقریبات کا فیصلہ کیا گیا ان میں سے ایک خدام الاحمدیہ نائیجیریا کے پہلے سالانہ اجتماع کا انعقاد تھا جو کہ ماہ اکتوبر ۱۹۷۲ء کے شروع میں ابادان کی مرکزی مسجد احمدیہ میں منعقد کیا گیا اور دو روز تک جاری رہا۔ اس اجتماع میں نائیجیریا کی ۳۵ مجالس کے چار سو سے زائد خدام نے شرکت کی۔ پریس اور ریڈیو کے ذریعہ اجتماع کے انعقاد کی عام تشہیر کی گئی۔ اجتماع میں تقاریر کے علاوہ تعلیمی اور ورزشی مقابلے کروائے گئے۔ خدام کو عموماً خدام الاحمدیہ کے قیام کی غرض و غایت اور اس ضمن میں ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی گئی نیز مجالس کے مابین مسابقت کی روح پیدا کرنے کے لئے سال بھر کی بہترین مجلس کے لئے ایک اعزازی ٹرافی کا اعلان کیا گیا جو اس سال کے لئے مجلس ابادان کو دی گئی۔ گو یہ اپنی نوعیت کا پہلا اجتماع تھا لیکن مجموعی طور پر بہت کامیاب رہا اور مجالس نے نہایت جوش و خروش سے اس میں حصہ لیا آئندہ کے لئے اس اجتماع کو مستقل حیثیت دی جائے گی اور فیصلہ کے مطابق ہر سال مختلف جگہوں میں اس کا انعقاد کیا جائے گا۔ انشاء اللہ (اجتماع کی تفصیلی رپورٹ اس سے قبل چھپ چکی ہے)

۲۔ اشاعت قرآن کریم

پچاس سالہ تقریب کے سلسلہ میں دوسرا اہم پروگرام اشاعت قرآن کریم کا ہے جس کا خدا کے فضل سے کامیاب آغاز ہو چکا ہے۔ اس ضمن میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ پہلے مرحلہ میں قرآن مجید انگریزی کی دس ہزار کاپیوں کی اشاعت تمام نائیجیریا میں کی جائے اور اس سلسلہ میں ملک کے تمام تعلیمی اداروں کی لائبریریوں اور تمام بڑے ہوٹلوں کے رہائشی کمروں میں قرآن مجید مہیا کرنے کی سکیم تیار کی گئی۔ اس مقصد کے لئے سب سے پہلے خدام الاحمدیہ کے اجتماع کے موقعہ پر خاکسار کی تجویز پر ڈاکٹر اسماعیل بالوگن پروفیسر ابادان یونیورسٹی نے حاضرین کو قرآن کریم کی کاپیاں پیش کرنے کی اپیل کی اور خدا تعالیٰ کے فضل سے حاضرین نے تقریباً ایک ہزار کاپیوں کے وعدے اور نقد پیش کئے۔ اس سلسلہ میں نقد اور وعدوں کی پیشکش مسلسل جاری ہے۔ اور افراد جماعت بہت شوق اور جوش سے اس سکیم میں حصہ لے رہے ہیں۔ اس سکیم کے آغاز کے طور پر سب سے پہلے ان دو بڑے ہوٹلوں کا انتخاب کیا گیا جہاں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دورے کے دوران قیام فرمایا تھا۔ چنانچہ سب سے پہلے ماہ اکتوبر کے آخر میں پریمیر (PREMIER) ہوٹل ابادان کو قرآن مجید کی ایک صد کاپیاں پیش کی گئیں اور اس کے بعد فیڈرل پیلس (FEDERAL PALACE) ہوٹل لیگوس کو دو صد کاپیوں کا تحفہ پیش کیا گیا۔ قرآن کریم کی اس پیشکش کو پریس ریڈیو اور ٹیلی ویژن نے نشر کیا اور جماعت احمدیہ کے اس اقدام کو غیر از جماعت حلقوں میں سراہا گیا۔ آئندہ کے لئے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ پہلے مرحلہ میں نائیجیریا کی بارہ ریاستوں کے دارالحکومت کے ہوٹلوں کو قرآن مجید مہیا کئے جائیں اور اس کے بعد اس سکیم کو ملک کے باقی حصوں میں پھیلایا جائے اس ضمن میں یہ امر قابل ذکر ہے کہ کانو کے دو بڑے ہوٹلوں کے لئے وہاں کے دو دوستوں نے قرآن مجید کا عطیہ پیش کیا ہے نیز بینن (BENIN) کے سب سے بڑے ہوٹل کے لئے ہمارے پاکستانی دوست نے پیشکش کی ہے۔ عنقریب ان جگہوں میں باقاعدہ طور پر قرآن مجید پیش کر دیا جائے گا۔ یہ سکیم اس لحاظ سے بہت اہم ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خاص توجہ اور تحریک پر شروع کی گئی ہے دوسرے تمام ہوٹلوں میں بائیبل کے نسخے موجود ہیں اس وجہ سے ان کو قرآن مجید مہیا کرنا بس ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں تمام نائیجیریا میں قرآن کریم کی اشاعت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

۳۔ سالانہ کانفرنس

پچاس سالہ تقریب کے ضمن میں تیسرا اہم پروگرام اس سال سالانہ کانفرنس کو خاص طور پر منعقد کرنا تھا۔ چنانچہ اس سال ۲۴-۲۵-۲۶ دسمبر کو سالانہ کانفرنس کا پروگرام بنایا گیا۔ کانفرنس کو کامیاب کرنے کے لئے تمام جماعتوں کو بذریعہ سرکلر تفصیلی پروگرام سے مطلع کیا گیا۔ کاموں کو مختلف شعبوں میں تقسیم کر کے کارکنان کو ان کے فرائض سپرد کئے گئے۔ کانفرنس کے انعقاد کے لئے ایک وسیع گراؤنڈ میں بانس اور چٹائیوں سے پنڈال تیار کیا گیا نیز شہر کے معززین کو کانفرنس میں شمولیت کے لئے دعوت نامے بھجوائے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس سال کانفرنس بلحاظ کثرت تعداد اور پروگرام کے بہت کامیاب رہی۔ پریس۔ ریڈیو اور ٹیلی ویژن نے پہلے اور آخری اجلاس کی کارروائی نشر کی۔ اس خاص موقعہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت اپنا خاص پیغام ارسال فرمایا۔ اسی طرح مکرم محترم وکیل التبشیر صاحب کا خاص پیغام بھی احباب کو پڑھ کر سنایا گیا نیز اس موقعہ کے لئے مکرم محترم چوہدری محمد شریف صاحب رئیس التبلیغ مغربی افریقہ اور دیگر احباب نے بھی پیغامات ارسال کئے جزاہم اللہ تعالیٰ۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ کانفرنس کی خاص تقریب میں جناب اوڈو باکو ملٹری گورنر کانو سٹیٹ نے اپنا خاص پیغام بھجوایا۔ جس میں انہوں نے جماعت احمدیہ کی تعلیمی و طبی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے ان کو زیادہ وسیع کرنے کی اپیل کی۔ سالانہ کانفرنس کے آخری اجلاس میں فیڈرل کمشنر فار ہیلتھ اینڈ ایجوکیشن جناب امینو کانو صاحب نے شرکت کی انہوں نے اپنی تقریر میں جماعت کی تعلیمی۔ طبی اور مذہبی خدمات کو سراہتے ہوئے یہ یقین دلایا کہ ان کی حکومت ہر اس تنظیم کی پوری مدد اور تعاون کے لئے تیار ہے جو پبلک کی خدمت کے کاموں میں مصروف ہے (اس کی مکمل رپورٹ ارسال کی جا چکی ہے) کانفرنس تین دن تک جاری رہی اور خدا تعالیٰ کے فضل سے تمام پروگرام باحسن انجام پائے اور احباب جماعت ایک نیا جوش لے کر روانہ ہوئے۔ فالحمد للہ

۴۔ مرکزی مسجد کی سکیم

پچاس سالہ تقریبات میں چوتھا اہم پروگرام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لیگوس میں ایک وسیع اور شاندار مسجد کی تعمیر کا منصوبہ ہے جماعت کی وسعت کے پیش نظر سابقہ مسجد جو کہ ۱۹۴۸ء میں تعمیر ہوئی تھی ناکافی ثابت ہو رہی ہے اس لئے ایک وسیع تر مسجد کا منصوبہ بنایا گیا اس مقصد کے لئے آرکیٹکٹ سے ایک پلان تیار کروایا گیا پہلے مرحلہ پر ایک وسیع ہال اور دفاتر کے لئے بلڈنگ تیار کروائی جائے گی۔ اس عظیم الشان منصوبہ کے لئے کثیر المقدار رقم کی ضرورت ہو گی اس کی ابتدا کے لئے سالانہ کانفرنس کے موقعہ پر احباب کے سامنے منصوبہ کی تفصیلات رکھ کر اس کے لئے چندہ کی اپیل کی گئی۔ چنانچہ احباب جماعت نے پورے جوش و خروش کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس موقعہ پر ۳۰۰۰ پونڈ سے زائد کے وعدے اور نقد پیش کئے۔ جزاھم اللہ تعالیٰ اس کام کو جلد پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے پوری کوشش کی جا رہی ہے اور اس غرض کے لئے ایک کمیٹی کی تشکیل اس عرصہ میں کی گئی جس نے باقاعدہ کام کرنا شروع کر دیا ہے مستقبل قریب میں انشاء اللہ مسجد کی بنیاد رکھ کر کام شروع کروا دیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو مکمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین اللھم آمین

پچاس سالہ تقاریب کے سلسلہ میں دو اہم پروگرام یعنی اخبار ٹروتھ کا خاص ایڈیشن اور قرآن کریم کے تراجم کی نمائش کا انعقاد ابھی باقی ہے امید ہے کہ مارچ تک جلسہ لیگوس کے موقعہ پر ان دونوں پروگراموں کو پورا کیا جا سکے گا۔ گذشتہ سہ ماہی میں دوسری متفرق مساعی کی تفصیل درج ذیل ہے۔

دورے

نائیجیریا کی متفرق جماعتوں کے ساتھ رابطہ اور تعلق رکھنے کے لئے مختلف سرکٹس کے دوروں کا اہتمام کیا جاتا رہا چنانچہ اسی عرصہ میں مڈویسٹ کے تین سرکٹس کے مشنوں کا دورہ کیا گیا۔ اور ان کی ایک مجموعی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں اس کے مشنوں کے چیف مین شامل ہوئے میٹنگوں میں مشنوں کے مسائل سے آگاہ ہو کر ان کو حل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے نیز آئندہ مزید کام کے متعلق پروگرام بنائے جاتے ہیں۔ خدا کے فضل سے مشنوں کے دورے اور سرکٹ میٹنگ بہت مفید ثابت ہوتی ہے جس سے ایک تو احباب سے رابطہ رہتا ہے دوسرے جماعتوں کے مسائل کے متعلق ذاتی طور پر معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ لیبے کوتا، سرکٹ کے مبلغ مکرم مولوی مجید احمد صاحب کی دعوت پر متعدد مشنوں کا دورہ کیا گیا۔ متعدد چیفس سے ملاقات کی گئی اور ان کو قرآن مجید کے تحائف پیش کئے گئے اسیے کوتا میں مکرم مولوی صاحب موصوف کے تقرر کے بعد ان کی مساعی سے اس علاقہ میں خوب بیداری پیدا ہوئی ہے اور متعدد احباب جماعت میں شامل ہوئے۔

اسی طرح نائیجیریا کی مقامی جماعتوں کا بھی دورہ کیا گیا۔ یہ تقریب اس سلسلہ میں پیدا ہوئی کہ سکوٹو میں مکرم منسٹر تعلیم نے سکولوں کے پروپرائٹرز کی ایک میٹنگ بلائی اس میں شرکت کے لئے خاکسار کو جانا پڑا۔ کانو سے مکرم مولوی منیر احمد صاحب عارف اور مکرم ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب اور گساؤ سے مکرم وسیم احمد صاحب پرنسپل فضل عمر احمدیہ سیکنڈری سکول خاکسار کے ہمراہ سکوٹو گئے۔ اس میٹنگ میں شمولیت کے علاوہ مقامی جماعتوں میں تبلیغی مساعی اور خاص طور پر قرآن مجید کی اشاعت کے سلسلہ میں تحریک کی گئی چنانچہ متعدد احباب نے اس نیک تحریک میں شمولیت فرمائی اور ہوٹلوں اور تعلیمی اداروں میں قرآن مجید رکھوانے کے لئے وعدے پیش کئے۔ اسی طرح اس علاقہ کی ہاؤسا زبان میں اسلامی اصول کی فلاسفی کا ترجمہ شائع کرنے کا انتظام کیا گیا۔ یہ امر باعث مسرت ہے کہ کانو کے ایک مخیر دوست نے ایک ہزار کتاب شائع کرنے کے لئے اخراجات برداشت کرنے کے لئے نقد رقم کی ادائیگی فرما دی۔ اب اس کتاب کی اشاعت کا انتظام کیا جا رہا ہے اس علاقہ کی ہاؤسا زبان میں سلسلہ کی یہ پہلی کتاب شائع ہو گی انشاء اللہ العزیز اس کی اشاعت ہر لحاظ سے بہت مفید ثابت ہو گی۔

اشاعت لٹریچر

مرکز سے آمدہ کتب اور جماعتوں میں ان کی اشاعت کے لئے ایک بک شاپ قائم ہے نیز لوکل مشنریز اور مشنوں کے ذریعہ سے جماعت کا لٹریچر اور سلسلہ کی کتب کی اشاعت کا انتظام کیا جاتا ہے۔ اسی طرح مشن ہاؤس میں ایک پریس قائم ہے جس میں ہفتہ وار اخبار ٹروتھ اور متفرق پمفلٹ وغیرہ شائع کئے جاتے ہیں۔ مکرم مولوی منصور احمد خان صاحب کی آمد سے پرچہ کے معیار کو بہتر بنانے اور لٹریچر کی اشاعت بڑھانے میں بہت مدد ملی اس عرصہ میں اخبار ٹروتھ کو باقاعدہ ہفتہ وار شائع کیا جاتا رہا اور اس کی اشاعت کے لئے مشنریز کے ذریعہ جماعتوں میں کوشش کی گئی۔ نیز خدام الاحمدیہ کے اجتماع کے موقع پر ایک مختصر معلوماتی کتابچہ "تعلیم الاسلام" کے نام سے انگریزی میں شائع کیا گیا جس میں اسلام کے متعلق مختلف موضوع پر سوال و جواب کے طریق سے ابتدائی معلومات مہیا کی گئی ہیں یہ کتابچہ سکولوں میں بھی لگوایا جا رہا ہے۔

اس عرصہ میں جماعت کے مخالف عناصر نے متفرق طریقوں سے جماعت کے خلاف پروپیگنڈا کی مہم شروع کی چنانچہ ان کی طرف سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بارے میں اعتراضات پر مشتمل ایک کتاب [illegible] شائع ہوئی اس کا جواب تفصیل سے اخبار ٹروتھ میں قسط وار شائع ہو چکا ہے۔ اس کے علاوہ کتاب میں مرقوم بعض صریحاً غلط بیانیوں کو چیلنج کرنے کے لئے ایک دو ورقہ پمفلٹ [illegible] شائع کیا گیا جس میں ان کے پیش کردہ غلط حوالوں کی تصدیق کے لئے ایک ہزار پونڈ کا چیلنج کیا گیا۔

اسی طرح اس عرصہ میں جماعت کے اس گروہ نے جو نظام جماعت سے علیحدہ ہو گیا تھا مخالفت کے ردعمل میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نبوت سے انکار کے متعلق اپنے عقیدہ کی خاص طور پر اشاعت شروع کی چنانچہ اس سلسلہ میں بھی ایک پمفلٹ شائع کیا گیا جس میں ان کے کانسٹی ٹیوشن کی وہ عبارت شائع کی جس میں انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نبوت کا اقرار کیا تھا۔ علاوہ ازیں سالانہ کانفرنس کے موقعہ پر احمدیہ کیلنڈر شائع کیا گیا جسے جماعت کی اشاعت قرآن کریم کے سلسلہ میں مساعی سے متعلقہ تصاویر اور اقتباسات سے مزین کیا گیا اسی طرح ایک نماز کا چارٹ طبع کروایا گیا جس میں نماز کا انگریزی ترجمہ بھی شائع کیا۔ کیلنڈر اور چارٹ بہت مقبول ہوئے کیلنڈر ایک ماہ کے اندر ہی ختم ہو چکا ہے۔

انڈونیشیا کے سفیر کو قرآن مجید کا عطیہ

ممالک بیرون کے نمائندگان سے جماعتی رابطہ پیدا کرنے کے لئے اور ان کو جماعت کی مساعی سے متعارف کروانے کے لئے خصوصاً اسلامی ممالک کے سفراء سے ملاقات کا پروگرام بنایا جاتا ہے۔ چنانچہ اس عرصہ میں نائیجیریا میں انڈونیشیا کے سفیر میجر جنرل ستاری صاحب سے ملاقات کی گئی اس وفد میں مولوی منصور احمد خان صاحب کے علاوہ تین مقامی عہدیدار بھی شامل تھے۔ سفیر صاحب مذکور کو قرآن مجید انگریزی کا تحفہ پیش کیا گیا اور ان سے نائیجیریا میں جماعت احمدیہ کی مساعی کے متعلق گفتگو ہوتی رہی اسی طرح پریس کے متعدد ایڈیٹر صاحبان اور نمائندگان کو قرآن مجید کے نسخے پیش کئے گئے اسی سلسلہ میں "اجے بوڈے" میں مکرم مولوی [illegible] دین احمد صاحب "کانو" میں مکرم مولوی منیر احمد صاحب عارف اور الارو میں مکرم مولوی مجید احمد صاحب نے متعدد تعلیمی حلقوں میں قرآن مجید کے نسخے پیش کئے اور قرآن مجید کی خدمت کے سلسلہ میں جماعتی مساعی سے ان کو روشناس کرایا۔ اس عرصہ میں حکومت کے ایک کثیر الاشاعت روزنامہ مارننگ پوسٹ میں جمعہ کے ایڈیشن میں اسلامی تعلیمات کے موضوع پر کالم لکھنا شروع کیا گیا۔

ریڈیو پر خطبات

نائیجیرین براڈکاسٹنگ کارپوریشن کی طرف سے مختلف فرقوں کی مساجد سے جمعہ کے روز خطبہ نشر کیا جاتا ہے چنانچہ اس سلسلہ میں سہ ماہ ایک دفعہ ریڈیو پر خاکسار کا خطبہ نشر کیا جاتا رہا۔ ایک خطبہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی عید الاضحیہ کے متعلق ارشاد کہ

"تمام دنیا میں اسے مکہ مکرمہ
میں چاند دیکھنے کے مطابق
منایا جائے"

کو پیش کیا گیا۔ اور بتایا کہ اس سے مسلمانوں میں اسلامی تہوار کو منانے میں یک جہتی پیدا ہو سکتی ہے اس خطبہ کو ریڈیو کے حکام نے بہت پسند کیا۔

سکولز اور کلینک

اس وقت تین سیکنڈری سکول کام کر رہے، اور مشن میں کامیابی سے چل رہے ہیں۔ موخر الذکر دو سکول نصف جہاں سکیم کے ماتحت ہیں۔ ویسٹرن سٹیٹ میں اگبا گی "احمدیہ" کے مقام پر ایک سکول کے لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے کوشش ہوتی رہی۔ اس سلسلہ میں منسٹری آف ایجوکیشن کے فرسٹ سیکرٹری سے اباوان میں ملاقات ہوئی۔

احمدیہ کلینک کارنے جس کے انچارج مکرم ڈاکٹر عبدالحی صاحب مجوکہ ہیں کی منظوری کے لئے متعلقہ حکام سے ملاقات کی گئی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک لمبے عرصے کی کوشش کے بعد اس کلینک کی باقاعدہ منظوری ہو گئی ہے۔

اس دوران متعدد مقامات پر نئے کلینک کھلوانے کے لئے جائزہ کا کام جاری رہا تاکہ نئے کلینک مناسب جگہوں پر کھل سکیں نیز حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے زیر ہدایت "اجے بوڈے" میں نئے کلینک کی تعمیر کے لئے کوشش کی جا رہی ہے اس کے لئے مکرم ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب غنی کو مقرر کیا گیا ہے جو جون میں فارغ ہوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہوں گے کالونی میں مکرم ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب کی زیر نگرانی کلینک بہت اعلیٰ پیمانے پر کام کر رہی ہے اور اس تمام علاقہ میں نہایت اچھی شہرت رکھتی ہے اس کی شاندار بلڈنگ جاذب نظر ہے مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف کام کو وسیع کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔ چنانچہ اب ملحقہ حصہ میں نئے بلاک کی تعمیر شروع کر دی گئی ہے۔ اسی طرح لیگوس میں کلینک بفضلہ تعالیٰ مکرم ڈاکٹر عمر دین صاحب سدھو کی زیر نگرانی کامیابی سے چل رہی ہے لیگوس کی کلینک کو مستقل عمارت میں منتقل کرنے کے لئے مناسب جگہ کی تلاش جاری ہے۔ ایک دوست نے کچھ زمین عطا کرنے کو پیش کی ہے وہاں پر کلینک کی تعمیر کے کام کا جائزہ لیا جا رہا ہے

رمضان المبارک

رمضان کے مہینہ میں قرآن مجید اور حدیث کا درس جاری رہا اسی طرح نماز تراویح کا باقاعدہ اہتمام کیا گیا۔ احباب کثرت سے اس میں شریک ہوتے رہے اور نماز تراویح کے بعد احباب کو مذہبی سوالات کا موقعہ دیا جاتا رہا۔ یہ پروگرام بہت مفید اور دلچسپ رہا۔ اسی طرح مستورات کے لئے الگ درس القرآن کا انتظام کیا گیا۔ جس میں تمام قرآن کریم کا دور مکمل کیا گیا۔

تبلیغی مساعی

تبلیغی مساعی کے سلسلہ میں بیشتر جماعتوں میں ہر ہفتہ پبلک لیکچر کا اہتمام کیا جاتا ہے جو کہ شہر کے کسی کھلے مقام پر ہوتے ہیں۔ تقریر کے بعد حاضرین کو سوالات کا موقعہ دیا جاتا ہے۔ یہ اپنی نوعیت کا بہت مفید اور دلچسپ پروگرام ہوتا ہے۔ لیگوس الارو اور متعدد دیگر جماعتوں میں یہ باقاعدگی سے جاری ہے۔ مزید براں بذریعہ لٹریچر انفرادی تبلیغ کا سلسلہ بھی جاری ہے مختلف اوقات میں افراد اور گروپس جماعت کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لئے مشن ہاؤس میں آتے ہیں۔ ان کو گفتگو اور لٹریچر کے ذریعہ جماعت احمدیہ کے بارے معلومات بہم پہنچائی جاتی ہیں۔

اس وقت نائیجیریا میں تقریباً ۲۵ لوکل مشنریز کام کر رہے ہیں۔ اور وہ تربیت اور تبلیغ کے کام میں مصروف ہیں۔ لوکل مشنریز کی تعداد بڑھانے کے لئے اجے بوڈے میں مکرم مولوی رشید الدین صاحب کے زیر اہتمام مشنری کلاس جاری کی گئی جو کہ بہت ہی مفید ثابت ہوئی ہے۔

مکرم مولوی رشید الدین صاحب اجے بوڈے اور مضافات کے علاقوں میں تبلیغ اور تربیت کے کام میں مصروف ہیں۔ ان ایام میں پبلک جلسوں اور تقریبات کے موقعوں پر لیکچر کے ذریعہ سے پبلک کو اسلام اور احمدیت کی تعلیم کا تعارف کرواتے رہے۔ مکرم مولوی منیر احمد صاحب عارف کانو اور نارتھ ڈویژن میں دورہ اور لٹریچر کی تقسیم کے ذریعہ سے تبلیغ کا فریضہ ادا کر رہے ہیں۔

مکرم مولوی مجیب احمد صاحب نے اپنے کوٹا سرکٹ میں تمام مشنوں کا دورہ کیا نیز پبلک لیکچر اور انفرادی تبلیغ میں مصروف رہے اسی طرح نائیجیریا کے ہمسایہ ملک ڈھومے میں جس لوکل مشنری کو بھجوایا گیا تھا اس کے متعلق بہت خوشکن خبریں موصول ہو رہی ہیں۔ وہاں بفضلہ تعالیٰ جماعت کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ اور اب مسجد کی تعمیر کے لئے مقامی طور پر کوشش جاری ہے۔

بیعتیں

عرصہ زیر رپورٹ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے مبلغین اور احباب جماعت کی مساعی کے نتیجہ میں چار سو ایک افراد سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے الحمدللہ ان بیعتوں کی وصولی کا جواب ابتدائی طور پر مشن کی طرف سے دیا جاتا ہے اس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری کے بعد ان کو اطلاع دی جاتی ہے۔

آخر میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے اور میرے تمام رفقاء کار کو بہتر رنگ میں خدمت سلسلہ کی توفیق عطا فرمائے۔ اور غلبہ اسلام کے لئے ہماری مساعی کو قبول فرمائے۔ آمین۔

ھوالشافی

پیٹ کے جملہ امراض اور خصوصاً ہاضمہ کی خرابی۔ موٹاپا۔ گیس۔ کمی بھوک۔ دائمی قبض کے لئے نہایت مفید ہیں۔

قیمت ۵۰ ٹکیہ ۱/۸۰

نمک نور ٹکیاں رجسٹرڈ

قیمت ۱۰۰ ٹکیہ ۲/۸۰ روپیہ

کراچی ۔ سکھر ۔ لاہور
ربوہ ۔ جڑانوالہ ۔ کیمبل پور

سٹاکسٹ: ناصر دین میڈیکل سٹور ربوہ افضل پارز ربوہ
جالندھر میڈیکل سٹور شاہین مارکیٹ نیلہ گنبد لاہور
شاہ میڈیکو۔ مارکیٹ بازار جڑانوالہ۔ صادق ڈاکٹر صاحب جڑانوالہ۔ ڈاکٹر مرزا عبداللطیف صاحب کیمبل پور

ایجنٹ حضرات کی ضرورت ہے تعاون فرمائیے معقول کمیشن دیا جائے گا

مینیجر شاہ نور فارمیسی نوشہرو درشکار پور سندھ

اطلاع

احباب مطلع ہوں کہ مکرم میاں شریف احمد صاحب اسلام آباد میں اپنی زیر نگرانی تعمیر کا کام مختلف سیکٹروں میں کروا رہے ہیں۔ ان کے پاس تجربہ کار کارندے بھی موجود ہیں۔ عمارتی نقشے اور تعمیر کا کام بھی کیا جاتا ہے۔

خواہشمند احباب بذریعہ خط و کتابت یا خود مل کر بات چیت کر لیں۔

داؤد احمد

پراپرٹی ایکسچینج سنٹر آبپارہ مارکیٹ اسلام آباد ٹیلیفون ۲۲۲۴۴

اعلانات دارالقضاء

مکرم لوائے مخدوم صاحب فنانس ڈائریکٹر مغربی پاکستان ایوکیوی پراپرٹی بورڈ واپڈا ہاؤس لاہور نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ وفات پا چکی ہیں۔ قطعہ نمبر ۱۶/۳ واقع محلہ باب الابواب رقبہ ایک کنال مشترکہ طور پر چوہدری نذیر احمد صاحب اور محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ کے نام الاٹ ہے مرحومہ کے حصہ پر مکان تعمیر شدہ ہے پلاٹ مذکورہ بالا میں سے مرحومہ کا حصہ بمع مکان میرے والد مخدوم بشیر احمد صاحب کو میرے نام منتقل ہونے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

لہذا استدعا ہے کہ پلاٹ ۱۶/۳ واقع محلہ باب الابواب میں سے مرحومہ کا حصہ میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرما دیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(۲)

مکرم چوہدری نور احمد صاحب مکان ۱۲/۲۶ محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم چوہدری نور محمد صاحب وفات پا چکے ہیں قطعہ ۱۴/۳ واقع محلہ دارالنصر رقبہ ایک کنال مشترکہ طور پر چوہدری حاکم علی صاحب و چوہدری نور محمد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے قطعہ مذکورہ بالا میں سے ۱۰ مرلے جو کہ چوہدری نور محمد صاحب مرحوم کے نام ہیں۔ مرحوم نے اپنی زندگی میں اپنے حصہ کی زمین اپنی دختر انور خاتون صاحبہ کو بطور جہیز دے دی تھی۔

میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان کو پلاٹ مذکورہ بالا میں سے ۱۰ مرلے انور خاتون صاحبہ کے نام منتقل ہونے پر کوئی اعتراض نہیں ہے

۱۔ فاطمہ بی بی صاحبہ بیوہ ۲۔ چوہدری عبدالغفور صاحب ۳۔ چوہدری علی احمد صاحب ۴۔ چوہدری نذیر احمد صاحب ۵۔ چوہدری بشیر احمد صاحب ۶۔ بشریٰ بیگم صاحبہ ۷۔ غفوراں بیگم صاحبہ۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

ضروری تصحیح

مورخہ ۲۳/۲/۷۳ کو مکرمہ امۃ الوہاب ضیاء صاحبہ اہلیہ عبداللطیف خان صاحب نے بوساطت ناظم دارالقضاء اعلان کروایا تھا کہ میرے والد مکرم قاضی محمد عبداللہ صاحب بھٹی وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم کی ذاتی امانت میں سے مجھے بھی شرعی حصہ دلایا جائے لیکن اس اعلان کی اشاعت کے بعد محترمہ امۃ الوہاب صاحبہ نے دفتر دارالقضاء کو اطلاع دی کہ مندرجہ بالا اعلان ایک عزیز کی غلطی کی وجہ سے شائع ہوا تھا۔ میرا اصل مقصد یہ تھا کہ والد صاحب مرحوم کی ذاتی امانت میں جو میرا حصہ ہے وہ بھی میری والدہ امۃ الرشید صاحبہ کو دے دیا جائے۔ (ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

گمشدہ لفافہ یکم مارچ ۱۹۷۳ء کو ایک ہلکے سنہرے رنگ کا لفافہ مسجد مبارک اور پوسٹ آفس کے درمیان کہیں گر گیا ہے جس میں [illegible] پچاس کے نوٹ اور دو روپے کے ٹکٹ ہیں۔ اگر کسی صاحب کو یہ لفافہ ملا ہو تو براہ مہربانی محترم مولانا ابوالعطاء صاحب کو پہنچا کر مشکور فرمائیں۔ (مبشر احمد تنویر ربوہ)

دانت مت نکلوائیے

جناب ایم اے علیم صاحب بی اے ایل ایل بی ہیڈ ڈویژنل اکاؤنٹنٹ لاہور "میں دانتوں کے گھن (کیریز) میں مبتلا ہو گیا تھا اور سامنے کے دانت پر ایک سیاہ دھبہ پیدا ہو چکا تھا۔ اینٹی کیریز کے استعمال سے دانت کیریز سے صاف ہو گئے اور سیاہ داغ بھی غائب ہو گیا نیز دانتوں سے خون آنا بھی بند ہو گیا۔ قیمت مکمل کورس ۱۰/-

کیور ویل میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ۔ لاہور۔ کراچی۔ ربوہ

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ بائیو کیمک کمپنی ربوہ فون ۷۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاریخ لجنہ جلد چہارم کے سلسلہ میں ضروری اعلان

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

عاجزہ تاریخ لجنہ اماء اللہ جلد چہارم ترتیب دے رہی ہے یہ جلد شاخ ہائے پاکستان و بیرون ابتداء سے اب تک کے حالات پر مشتمل ہوگی۔ تمام ان لجنات کی خدمت میں جنہوں نے اب تک اپنی لجنات کے حالات نہیں بھجوائے۔ یہ درخواست ہے کہ وہ جلد سے جلد حالات لکھ کر بھجوا دیں تاکہ جن کے حالات ابھی تک گزشتہ تین جلدوں میں نہیں آئے اس میں آجائیں۔ جو بھجوا چکی ہیں ان کو دوبارہ بھجوانے کی ضرورت نہیں۔ ہر لجنہ اماء اللہ کی مخلص انتھک پرانی کارکنات کے مختصر حالات چاہئیں۔ فی الحال لجنہ لاہور کے حالات مرتب کر رہی ہوں۔ اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل خواتین کے متعلق مجھے کوائف چاہئیں اختصار سے یہ بھی کہ ان میں سے کون کون زندہ ہیں اور کون کون وفات پا چکی ہیں۔ کب احمدی ہوئیں کب فوت ہوئیں مختصر حالات و خدمات ان خواتین کے عزیز جلد سے جلد مجھے ان کے متعلق معلومات بہم پہنچائیں۔

اہلیہ کریم بخش صاحب پہلوان	لاہور	سعیدہ بیگم اہلیہ قدیر محمد صاحب	لاہور
اہلیہ صاحبہ مولوی فضل حق صاحب	لاہور	رحیمہ بیگم بنت ڈاکٹر کرم الٰہی صاحب	لاہور
خدیجہ بیگم اہلیہ محمد اسحٰق صاحب	لاہور	شاہ خانم اہلیہ اختر احمد خان صاحب انجینئر	لاہور
نیاز بی بی صاحبہ اہلیہ صوفی علی محمد صاحب	لاہور	مہتاب اہلیہ صاحبہ مرزا محمد صادق صاحب	لاہور

نمایاں کامیابی

یہ خبر خوشی سے سُنی جائے گی کہ تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے دو مقررین طیب عارف اور بلال احمد عطا نے بالترتیب انگریزی اور اردو تقریری مقابلہ میں اوّل انعام حاصل کئے الحمد للہ یہ مقابلہ جات بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن سرگودھا کے زیر اہتمام منعقد ہوئے۔ ہمارے کالج کے ایک اور مقرر عبدالخالق خالد نے آل پاکستان بین الکلیاتی اردو مباحثہ منعقدہ شاہکوٹ میں سوم انعام حاصل کیا۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک کرے۔

(سید عبید احمد پریذیڈنٹ تعلیم الاسلام کالج یونین)

زکوٰۃ امام وقت کے پاس آنی چاہیئے

کسی صاحب نصاب فرد یا عہدہ دار جماعت کے لئے جائز نہیں ہے۔ کہ وہ زکوٰۃ کی کوئی رقم یا اس کا کوئی حصہ از خود کسی جگہ خرچ کرے۔ اگر کسی صاحب نصاب کے نزدیک اس کا کوئی غریب رشتہ دار یا کوئی اور مقامی شخص امداد دیئے جانے کا مستحق ہو تو صاحب نصاب دوست کو چاہیئے کہ اپنی زکوٰۃ کا کچھ حصہ ان میں تقسیم کرنے کے لئے حضور اقدس سے قبل از وقت منظوری حاصل کرے۔ کیونکہ زکوٰۃ کے مال پر زکوٰۃ دینے والے یا زکوٰۃ جمع کرنے والے کا کوئی تصرف نہیں ہوتا۔ زکوٰۃ کی تقسیم کا حق صرف امام وقت کا ہے۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

درخواستِ دعا

(محترم شیخ مبارک احمد صاحب)

برادرم مکرم کرنل بشارت احمد صاحب کی ٹانگ کا اپریشن دوبارہ سی۔ ایم۔ ایچ راولپنڈی میں ہوا ہے خاصا بڑا اپریشن ہوا ہے۔ بائیں ٹانگ جو زخمی تھی اس پر دائیں ٹانگ کی پنڈلی سے گوشت کا ٹکڑا کاٹ کر زخمی حصہ پر پیوند کیا گیا ہے اور دونوں ٹانگوں کو کراس کی شکل دی گئی ہے اور تین ہفتہ کے لئے پلستر چڑھا دیا گیا ہے بے حد تکلیف ہے۔ کروٹ بھی اس صورت میں نہیں لے سکتے نیند بھی درد کے باعث نہیں آتی

بزرگوں اور احباب سے درخواست ہے کہ برادرم موصوف کے لئے خاص دعا کریں اللہ تعالیٰ شافی کامل اپنی رحمت سے شفاء کامل عطا فرمادے اور ہر پریشانی سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

نیویارک ۷ مارچ۔ امریکہ کے اخبار نیشنل ویکلی نے لکھا ہے کہ امریکہ کو بھارت کو امداد دینے میں احتیاط برتنی چاہیئے۔ کیونکہ یہ ملک اقتصادی امداد کا غلط استعمال کر رہا ہے۔ اور اب بھی وہ اپنی مسلح افواج میں توسیع کرنے پر سب سے زیادہ رقم خرچ کر رہا ہے

اسلام آباد ۷ مارچ۔ وزیر اطلاعات و نشریات مولانا کوثر نیازی نے قومی اسمبلی میں مسودہ آئین پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے مخالفین کے اعتراضات کے مدلل جواب دیئے انہوں نے پاکستان میں چار قومیتوں کے تصور کو رد کرتے ہوئے کہا کہ یہ تصور قومیت کے اسلامی نظریہ کے منافی ہے اس کے علاوہ ٹوائن بی جیسے مفکر اور ٹی ایس ایلیٹ کے حوالے دیتے ہوئے انہوں نے ثابت کیا کہ مغربی مفکرین بھی اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ پاکستان کا نظریہ قومیت مذہب پر مبنی ہے مولانا کوثر نیازی نے تقریر کرتے ہوئے وزیر اعظم کے اختیارات اور نجی ملکیت کی حد مقرر کرنے سے متعلق دفعات پر مخالفین کے اعتراضات کا جواب دیا۔ جب مولانا کوثر نیازی نے کہا قرآن کریم نے صوبائی نسلی علاقائی اور لسانی تعصبات اور امتیازات کو باطل قرار دیا ہے اور تمام مسلمانوں کو ملت واحد قرار دیا ہے تو ایوان میں اراکین نے پرجوش تالیوں کے ذریعہ مولانا کوثر نیازی کو ان کے دلائل کی داد دی۔

راولپنڈی ۹ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ روس اور افغانستان کے درمیان عنقریب ایک فوجی معاہدہ پر دستخط ہو جائیں گے یہ معاہدہ ۲۵ سال کے لئے ہوگا۔ اس سلسلہ میں دونوں ملکوں کے درمیان مذاکرات مکمل ہو چکے ہیں۔ اس سلسلہ میں روس کا جدید ترین اسلحہ افغانستان پہنچنا شروع ہو گیا ہے اور جدید ترین ہتھیاروں کی تربیت حاصل کرنے کے لئے افغانستان کے فوجی افسر روس جائیں گے۔ صدر افغانستان نے اپنی فوجوں کی تعداد بڑھا کر ۱۵ ڈویژن کر دی ہے۔ اور وہ زبردست جنگی تیاریوں میں مصروف ہے۔ حال ہی میں روس نے عراق سے بھی پچیس سال کا فوجی معاہدہ کیا ہے جس کے تحت روس عراق سے ایک لاکھ ۲۹ ہزار ٹن پٹرول خریدے گا جو افغانستان کو مہیا کیا جائے گا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ روس نے بھارت سے بھی اسی قسم کا فوجی معاہدہ کیا تھا جس کے بعد بھارت نے مشرقی پاکستان پر حملہ کیا تھا۔ اب روس اور افغانستان کے درمیان فوجی معاہدہ پاکستان کے لئے زبردست خطرہ ہو سکتا ہے

ڈھاکہ ۷ مارچ۔ بنگلہ دیش میں ایک ماہ کی انتخابی مہم کے دوران کم از کم ۵۵ سیاسی کارکن ہلاک اور ۲۰۰ زخمی ہو چکے ہیں۔ ہلاک ہونے والوں میں نو افراد اسمبلی کی رکنیت کے لئے امیدوار بھی تھے۔ انتخابی مہم ختم ہو گئی ہے۔ اور پولنگ آج صبح شروع ہو رہا ہے سب سے المناک حادثہ اس وقت ہوا جب عوامی لیگ کے جلسہ عام میں ایک دستی بم پھینکا گیا جس سے سات افراد ہلاک اور ۲۳ شدید زخمی ہوئے۔

ڈھاکہ ۷ مارچ۔ خودکار ہتھیاروں سے مسلح ایک سو چھاپہ ماروں نے کل ڈھاکہ سے ۶۰ میل دور کالی ریلوے سٹیشن کے قریب مسافر ٹرین کو روک لیا اور اس میں سوار ایک ہزار افراد کو لوٹ لیا۔

لاہور ۷ مارچ۔ پاکستان مسلم لیگ کے نائب صدر میاں زاہد سرفراز نے مخالف سیاسی جماعتوں کے متحدہ محاذ کا بائیکاٹ کرتے ہوئے اعلان کیا کہ مسلم لیگ کارکن اس قسم کے منفی اتحاد کو قبول نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ ۱۲ مارچ کو مسلم لیگی کارکنوں کا ملک گیر کنونشن لاہور میں منعقد ہوگا جس میں محاذ سے علیحدگی کا باضابطہ فیصلہ کیا جائے گا اور ان مسلم لیگی لیڈروں کی تطہیر کی جائے گی جو جماعت کے خلاف اقدامات کر رہے ہیں۔

درخواست دعا۔ میری بچی پندرہ روز سے بیمار ہے اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل صحت عطا فرمائے۔ (ابن محمد اشرف۔ اشرف کلاتھ ہاؤس ربوہ)

جالندھر والوں کا
مہلک اپھارہ
دوائے اپھارہ کے ایک پیکٹ سے غائب فی پیکٹ ۵ روپے
سٹاکسٹ الکیمسٹس گول بازار۔ ربوہ